غزوہ ہند پر جدید ترین اور آخری ریسرچ

غزوہ ہند کب ہوگا؟

غزوہ ہند ہوگا تو تب امام مہدی اور عیسی ابن مریم ع دنیا میں آئیں گے؟

غزوہ ہند کا ہمارے زمانے اور ہم سے کیا تعلق ہے؟

نومبر 2024 کی 26 اور 27 تاریخ کی رات کا غزوہ ہند سے کیا تعلق ہے؟

غزوہ ہند کا اسلام آباد ڈی چوک سے کیا تعلق ہے ؟

تو آئیے ان جوابات کے لیے آپ یہ مضمون پڑھیں۔

: مضمون

ویسے تو جب سے اس زمین پر انسان آباد ہیں ہمیشہ سے کچھ چھوٹے یا بڑی جنگیں اور لڑائیاں ہوتی رہی ہے بلکہ انسانوں کے تخلیق سے پہلے ہی ملائکہ اللہ کو یہی بات بتا چکے تھے کہ اگرانسان کو پیدا کرکے زمین پر بھیجا گیا تو انسان جنگیں لڑے گا اور خون ریزیاں کرے گا کیونکہ انسان مفادپرست اور

خودغرض واقع ہوا ہے اور
جنگ اس کی فطرت کا
حصہ ہے۔ لیکن
جب قیامت کا وقت قریب
آئے گا تو زمین پر کچھ
خاص لڑائیاں اور جنگیں
وقوع پذیر ہوگی جس کا
ذکر مقدس آسمانی
کتابوں میں بھی قرب
قیامت کی نشانیوں کے
طور پر موجود ہے۔ جیسے
یہودی اور عیسائیوں کی

بائیبل مقدس اور اناجیل کی کتابیں۔

اسی طرح خاتم النبیین محمد رسول اللہ ص کے وفات کے بعد مسلمانوں نے جو روایات اور احادیث کی کتابیں مرتب کی ہیں ان میں بھی ایسی نشانیوں کا ذکر ہے جو قیامت کی قریب تر ہونے کی علامات سمجھی جاتی ہیں۔ جسے ترتیب وار یوں بیان کیا جاتا ہے کہ پہلے غزوہ ہند

واقع ہوگا یعنی ہندوستان
میں ایک جنگ لڑی جائے
گی اس جنگ کے خاتمے کے
قریب امام مہدی آئے گا
اور امام مہدی کے آنے کے
بعد قریب عیسی ابن مریم
علیہ السلام آئے گا اور
عیسی ابن مریم علیہ
السلام کے آنے کے بعد پھر
ایک عالمی جنگ لڑی جائے
گی تو مطلب یہ ہوا کہ
سب سے پہلے بڑی نشانی
ہندوستان میں جنگ کا

واقع ہونا ہوگا اور اس
جنگ کو روایات اور احادیث
کی کتابوں میں غزوة
الھند کا نام دیا گیا ہے۔
یعنی ہندوستان کا جنگ۔
عام طور پر ہر مسلمان نے
غزوہ ہند کے بارے میں
ضرور کچھ نہ کچھ سنا
ہوتا ہے اور جب اکثر اس
موضوع پر کہیں کوئی بات
ہوتی ہے تو لوگ اس میں
بڑی دلچسپی دکھاتے ہیں۔

تو آئیے آج آپ کو غزوہ ہند سے متعلق جو قرب قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ اور اس کا جغرافیائی تعلق بھی ہمارے علاقے سے ہے۔ اس لیے اس کے بارے آپ کو جدید ترین کشف سے آگاہ کرتے ہیں۔

آج 30 نومبر 2024 کا دن ہے۔

آج صبح جب میں نیند اور بیداری کی درمیانی حالت

میں تھا تو مجھے ایک قلبی کشف حاصل ہوا

اور جب میرے ہوش و خواص بحال ہوئے تو مجھے معلوم ہوا کہ مجھے اس کشف میں ایک اشارہ ہوا ہے۔ اور اس کو لے کر میں اس پر ایک مضمون یا بیان لکھوں۔

روایات اوراحادیث مبارکہ میں جو قرب قیامت کی نشانیاں اور امام مہدی اور عیسی ابن مریم ع کے

دنیا میں ظاہر ہونے کا ذکر ہے۔ اس کے بارے میں

مجھے اشارہ ہوا کہ قرب قیامت کے نشانیوں کا آغاز ہوچکا ہے۔

مجھے اشارہ ہوا کہ متحدہ ہندوستان کے ایک شہر میں کافر لوگ مسلمانوں کا قتل عام کریں گے اور اس شہر میں ہونے والا یہی قتل عام غزوہ ہند کا آغاز ہوگا۔ اور متحدہ ہندوستان کے ایک شہر

اسلام آباد میں نومبر کی 26 اور 27 تاریخ کو مسلمانوں کا وہ قتل عام کافروں کے ہاتھوں رونما ہوچکا ہے۔ اور اس کے بنیاد پر آگے چل کر مسلمان غزوہ ہند لڑنے کا آغاز کریں گے۔

اور اسلام آباد میں ایک نماز پڑھتے شخص کو بلندی سے گرانے کی نشانی اللہ نے لوگوں کو اس لیے دکھائی ہے۔ تاکہ لوگوں پر

یہ واضح ہوجائے کہ یہ
کافروں اور مسلمانوں کے
درمیان غزوہ ہند کا آغاز
ہے۔

اور یہی غزوہ ہند کی
نشانی ہے اور یہ نشانی
پوری ہوچکی ہے۔ اور اس
نشانی کے پورا ہونے سے
غزوہ ہند کا آغاز ہوچکا
ہے۔ اور آنے والے دنوں میں
کافروں اور مسلمانوں کے
درمیان غزوہ ہند باقاعدہ
شروع ہوجائے گا اور اس

میں بہت خون خرابہ
ہوگا۔
اور آئندہ اٹک کے مقام پر
بڑی بڑی جنگیں لڑی جائے
گی اور سخت جنگ اور
خون ریزی سے اٹک کا دریا
کافروں کے خون سے ر
نگین ہو جائے گا پاکستان
کے شمال مغربی علاقوں
کے مسلمان اور قبائلی اور
کابل اور قندھار کے
مسلمان کافروں کے خلاف
غزوہ ہند میں شامل

ہوجائیں گے اوراس جنگ
میں دونوں اطراف سے
بہت جانی نقصان ہوجائے
گا۔

اور اٹک کے مقام پر کئی
بار کافروں اور مسلمانوں
کے درمیان شدید اور خون
ریز جنگیں لڑی جائے گی
اور اٹک کا دریا کئی بار
کافروں کے خون سے رنگین
ہوجائے گا۔

اور بالآخر پٹھان مسلمان
پورے پنجاب کو فتح کرلیں

گے اور پنجاب سے آگے ہندوستان میں داخل ہوجائیں گے اور پٹھان مسلمان تھکیں گے نہیں اور جنگوں پر جنگیں لڑتے جائیں گے اور آخر کار پٹھان مسلمان تمام ہندوستان کو فتح کرلیں گے اور یہی وہ وقت ہوگا جب امام مہدی اور عیسی ابن مریم دنیا میں انسانوں پر ظاہر ہوجائے گا پھر دجال آئے گا

اور پھر دنیا میں عالمی جنگ شروع ہوجائی گی ۔

معزز قارئین مجھے جو کشف آج ملا تھا وہ میں نے لکھ کر آپ تک پہنچا دیا

آپ اس کشف کو کیا رنگ دیتے ہیں یہ آپ کا کام ہے۔

اس کشف کا حقیقت میں پورا ہونا یا نہ پورا ہونا یہ اللہ کا کام ہے۔

یاد رکھیں میں نے جو کشف اپنی باطنی آنکھوں

سے دیکھا وہ آپ کے لیے لکھ دیا اور بس !!!

دنیا بھی ایک دن مٹ جائے گی

ہم نہ ہوں گے جو ہونا ہے وہ ہوکر رہے گا۔

والسلام

خان بشیر خان

Khanbashirkhan@gmx.de

60489 Ffm